Unit: 8

DAMON AND PYTHIAS

Narrator: Long long ago there lived on the island of sicily two young men, named Damon and Pythias. They were known far and wide for the strong friendship each had for the other: their names have come down to our own times to mean true friendship. You may hear it said of two persons.

بہت عرصہ پہلے سسلی نامی جزیرے پر دو جوان آدمی رہتے تھے جن کے نام ڈیمن اور پیتھیس تھے۔ وہ مضبوط دوستی کے لیے دور دراز تک مشہور تھے جو وہ ایک دوسرے کے لیے رکھتے تھے۔ ہمارے زمانے میں اُن کے نام سچی دوستی کے معنوں میں لیے جاتے ہیں۔ تم نے ان دونوں آدمیوں کے بارے

میں شاید سنا ہو۔

1st voice: Those two? Why, they are like Damon and Pythias!

پہلی آواز: وہ دونوں؟ کیا وہ ڈیمن اور پیتھیس کی طرح تھے۔

Narrator: The king of that country was a cruel tyrant. He made cruel laws. And he showed no mercy towards anyone who broke his laws. Now you might very well wonder.

بیان کرنے والا: اُس ملک کا بادشاہ ظالم اور جابر حکمران تھا۔ اُس نے ظالمانہ قوانین بنائے تھے۔ اور وہ کسی بھی قانون شکن پر کوئی ترس نہیں کھاتا تھا۔ اب تم بہت زیادہ حیران ہوں گے۔

2nd voice: Why did not the people rebel?

دوسری آواز: لوگ بغات کیوں نہیں کرتے تھے؟

Narrator: Well the people did not dare rebel because they feared the kings great and powerful army. No one dared say a word against the king or his laws, except Damon and Pythias speaking against a new law the king had proclaimed.

بیان کرنے والا: اچھا، لوگ بغاوت کرنے کی جرأت نہیں کرتے تھے کیونکہ وہ بادشاہ کی بڑی اور طاقتور فوج سے ڈرتے تھے۔ کوئی بھی بادشاہ یا اُس کی قانون کے خلاف ایک لفظ کہنے کی بھی جرأت نہیں کر سکتا تھا، ماسوائے ڈیمن اور پیتھیس کے جو بادشاہ کے نئے قانون کے خلاف بولتے تھے جسے بادشاہ نے ابھی ابھی نافذ کیا تھا۔

Soldier: Oh, there, who are you that dare to seapk so about our king?

سپاہی: اوہ، تم کون ہو جو ہمارے بادشاہ کے متعلق یوں بولنے کی جرأت کرتے ہو؟

Pythias: (Unafraid) I am called Pythias.

پیتھیس: (بغیر کسی خوف کے) مجھے پیتھیس کہتے ہیں۔

Soldier: Do not you know it is a crime to speak against the king or

his laws? You are under arrest. Come and tell this openion of yours to the king's face.

سپاہی: کیا تمہیں پتہ نہیں کہ بادشاہ یا اُس کے قانون کے خلاف بولنا جرم ہے؟ تمہیں گرفتار کیا جاتا ہے۔ آؤ بادشاہ کے سامنے اپنے اس خیال کا اظہار کرو۔

Music: A few short bars in and out

موسیقی: چند دُھنیں بلند ہوتی ہیں اور پھر ختم ہو جاتی ہیں۔

SCENE 2

Narrator: When Pythias was brought before the king, he showed no fear. He stood straight and quiet before the throne.

بیان کرنے والا: جب پیتھیس کو بادشاہ کے سامنے پیش کر دیا گیا، اُسے کوئی خوف نہ تھا۔ وہ سیدھا اور خاموش بادشاہ کے سامنے کھڑا ہو گیا۔

King: (Hard, cruel) so Pythias! they tell me you do not approve of my laws I make.

بادشاہ: (سخت اور ظالم) اچھا پیتھیس، اُنہوں نے مجھے بتایا کہ تم میرے بنائے ہوئے قانون کو نہیں مانتے۔

Pythias: I am not alone, your majesty, in thinking your laws are cruel. But you rule the people with such an iron hand that they dare no complain.

پیتھیس: میں تنہا نہیں ہوں، بادشاہ سلامت، یہ سوچنے میں کہ آپ کے قوانین ظالمانہ ہیں۔ لیکن آپ لوگوں پر اتنی سختی سے یا اتنے آہنی ہاتھوں سے حکومت کرتے ہیں کہ وہ شکایت کی جرأت نہیں کر سکتے۔

King: (Angry) but you have the daring to complain for them! Have they appointed you their champion?

بادشاہ: (غصے کی حالت میں) لیکن تم میں اُن کی طرف سے شکایت کی جرأت ہے۔ کیا اُنہوں نے

تمہیں اپنا رہنما مقرر کیا ہے؟

Pythias: No your majesty! I speak for myself alone. I have no wish to make trouble for anyone. But I am not afraid tell you that the people are suffering under your rule. They want to have a voice in making the laws for themselves. You do not allow them to speak up for themselves.

پتھیس: نہیں عالیجاہ! میں صرف اپنی بات کرتا ہوں۔ میں کسی کے لیے مشکلات پیدا کرنے کی خواہش نہیں رکھتا۔ لیکن مجھے یہ کہنے میں ڈر نہیں لگتا کہ لوگ آپ کی حکومت میں مشکلات سے دوچار ہیں۔ وہ قانون سازی کے عمل میں اپنی آواز چاہتے ہیں اور آپ اُن کو اپنے لیے بولنے کی اجازت نہیں دیتے۔

King: In other words you are calling me a tyrant! Well you shall learn for yourself how a tyrant treats a rebel! Soldier! throw this man into prison.

بادشاہ: بہ الفاظِ دیگر تم مجھے ظالم اور جابر کہہ رہے ہو۔ اچھا تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ ایک ظالم بادشاہ ایک باغی کے ساتھ کیسا سلوک کرتا ہے۔ سپاہی! اس آدمی کو جیل میں ڈال دو۔

Soldier: At once, your majesty! Do not try to resist, Pythias!

سپاہی: جناب عالی فوراً، پتھیس! مزاحمت کی کوشش نہ کرو۔

Pythias: I know better than to try to resist a soldier of the king! And for how long am I to remain in prison, your majesty! merely for speaking out for the people.

پتھیس: میں خوب جانتا ہوں کہ بادشاہ کے سپاہی کے ساتھ مزاحمت کرنا کیسا ہوتا ہے اور جناب عالی! میں لوگوں کے حق میں بات کرنے کے لیے کتنے عرصے تک جیل میں رہوں گا۔

King: (Cruel) not for very long, Pythias. Two weeks from today at noon, you shall be put to death in the public square as an example to anyone else who may dare to question my laws or acts. Off to prison with him soldier!

بادشاہ:	(ظالم) پیتھیس! زیادہ عرصہ نہیں، آج سے دو ہفتے بعد دوپہر کو تمہیں عوامی چوک میں سزائے موت دی جائے گی، دوسروں کے لیے مثال بنا کر۔ جو میرے قوانین یا افعال پر اعتراض کرتے ہیں۔

(Music: In briefly and out)

موسیقی:	بجتی ہے اور چلی جاتی ہے۔

SCENE 3

Narrator: When Damon heard that his friend had been thrown into prison, and about the severe punishment that was to follow, he was heart broken. He rushed to the prison and persuaded the guard to let him speak to his friend.

بیان کرنے والا: جب ڈیمن نے سنا کہ اُس کا دوست جیل میں ڈالا گیا ہے، اور دیئے جانے والی سخت سزا کے متعلق، تو اُس کا دل ٹوٹ گیا۔ وہ فوراً جیل چلا گیا اور محافظ کو مجبور کیا کہ اُسے اپنے دوست سے بات کرنے دیں۔

Damon: Oh, Pythias! How terrible to find you here! I wish I could do something to save you!

ڈیمن:	آہ پیتھیس! تمہیں یہاں دیکھ کر کتنا افسوس ہوا۔ میں چاہتا ہوں کہ تمہارے بچاؤ کے لیے کچھ کر سکوں۔

Pythias: Nothing can save me, Damon, my dear friend. I am prepared to die. But there is one thought that troubles me greatly.

پیتھیس:	میرے پیارے دوست ڈیمن! کوئی چیز مجھے نہیں بچا سکتا۔ میں مرنے کے لیے تیار ہوں، لیکن ایک خیال ہے جو مجھے تکلیف دیتی ہے۔

Damon: What is it? I will do anything to help you.

ڈیمن:	کیا ہے وہ؟ میں تمہاری مدد کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار ہوں۔

Pythias: I am worried about what will happen to my mother and my sister when I am gone.

ہتھیس: میں اپنی ماں اور بہن کے بارے میں فکرمند ہوں کہ اُن کا کیا ہوگا جب میں چلا جاؤں / مر جاؤں۔

Damon: I will take care of them, Pythias as if they were my own mother and sister.

یمن: میں اپنی ماں اور بہن کی طرح اُن کا خیال رکھوں گا۔

Pythias: Thank you Damon. I have money to leave them. But there are other things I must arrange if only I could go see them before I die. But they live two days journey from here Yoy know.

تھیس: شکریہ ڈیمن! مجھے اُن کے لیے رقم چھوڑنی ہے۔ لیکن مجھے کچھ اور ضروری کام بھی نمٹانے ہیں، اگر میں صرف مرنے سے پہلے اُن کو دیکھنے کے لیے جا سکوں۔ لیکن تم جانتے ہو کہ وہ یہاں سے دو دن کے سفر کے فاصلے پر رہتے ہیں۔

Damon: I will go to the king and beg him to give you your freedom for a few days. You will give your word to return at the end of that time. Everyone in sicily knows you for man who has never broken his word.

میں بادشاہ کے پاس جا کر التجا کروں گا کہ وہ تمہیں دو دن کے لیے رہا کر دے۔ تم اُس وقت کے خاتمے پر آنے کا وعدہ کرو گے۔ سسلی میں ہر کوئی تمہیں ایک ایسے شخص کے طور پر جانتا ہے کہ جس نے کبھی اپنا وعدہ نہیں توڑا ہے۔

Pythias: Do you believe for one moment that the king would me leave this prison, no matter how good my word have been all my life.

کیا ایک لمحے کے لیے تمہیں یقین ہے کہ بادشاہ مجھے جیل چھوڑنے کی اجازت دے گا۔ قطع

نظر اس کے کہ ساری زندگی میں نے وعدوں کا خیال رکھا ہے۔

Damon: I will tell him that I shall take your place in the prison cell. I will tell him that if you do not return by the appointed time, he may kill me in your place!

ڈیمن: میں اُسے کہوں گا کہ میں جیل میں تمہاری جگہ لے لوں گا۔ میں اُسے بتا دوں گا کہ اگر تم مقررہ دن واپس نہ آئے تو وہ تمہاری جگہ مجھے قتل کر دے۔

Pythias: No, no Damon! You must not do such a foolish thing!

پیتھیس: نہیں نہیں ڈیمن! تمہیں ایسا احمقانہ کام نہیں کرنا چاہیے۔

I can not - I will not - let you do this! Damon! Damon! Do not go! To (himself) Damon, my friend! you may find yourself in a cell beside me.

میں ایسا نہیں کر سکتا، میں تمہیں ایسا کام نہیں کرنے دوں گا ڈیمن! ڈیمن! مت جاؤ۔ (اپنے آپ سے) ڈیمن میرے دوست، تم اپنے آپ کو میری بجائے جیل میں ڈال دو گے۔

Music: (In briefly and out)

موسیقی: بجتی ہے اور چلی جاتی ہے۔

SCENE 4

Damon: (Begging) your majesty! I beg of you! let Pythias go home for a few days to bid farewell to his mother and sister. He gives his word that he will return at your appointed time. Everyone knows that his word can be trusted.

ڈیمن: (التجا کرتے ہوئے) عالیجاہ! میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ پیتھیس کو چند دن کے لیے گھر جانے دیجئے تا کہ وہ اپنی ماں اور بہن کو الوداع کہے۔ وہ وعدہ کرتا ہے کہ مقررہ وقت پر واپس آ جائے گا۔ ہر کوئی جانتا ہے کہ اُس کے وعدے پر اعتبار کیا جا سکتا ہے۔

King: In ordinary business affaris - perhaps. But he is now a man

under sentence of death. To free him even for a few days would strain his honesty - any man's honesty - too far. Pythias would never return here! I consider him a traitor, but I am certain he is no fool.

بادشاہ: عام کاروباری معاملات میں تو شاید، مگر اب وہ سزائے موت کا قیدی ہے۔ چند دن کے لیے اُسے چھوڑنا اُس کی دیانتداری کو چھان لے گا۔ کسی بھی آدمی کی دیانتداری کو پیتھیس کبھی بھی واپس نہیں آئے گا۔ میں اُسے غدّار سمجھتا ہوں، لیکن مجھے یقین ہے کہ وہ بے وقوف نہیں ہے۔

Damon: Your majesty! I will take his place in the prison untill he comes back. If he does not return, then you may take my life in his place.

ڈیمن: جناب عالی! میں جیل میں اُس کی جگہ لے لوں گا۔ یہاں تک کہ وہ واپس آجائے۔ اگر وہ واپس نہیں آتا تو پھر آپ اُس کی جگہ میری جان لے سکتے ہیں۔

King: Astonished: what did you say Damon?

بادشاہ: (حیران ہوکر) ڈیمن تم نے کیا کہا؟

Damon: I am so certain of Pythias that I am offering to die in his place if he fails to return on time.

ڈیمن: مجھے پیتھیس پر اتنا یقین ہے کہ میں اُس کی جگہ اپنی جان پیش کررہا ہوں اگر وہ بروقت واپس آنے میں ناکام رہا۔

King: I can not believe you mean it!

بادشاہ: میں نہیں جانتا کہ تمہارا یہ مطلب ہے۔

Damon: I do mean it! Your majesty!

ڈیمن: عالیجاہ! میرا یہی مطلب ہے۔

King: You make me very curious Damon! So curious that I am willing to put you and Pythias to the test. This exchange of

prisoners will be made. But Pythias must be back two weeks from today at noon.

بادشاہ: تم نے مجھے تجسس میں ڈالا ڈیمن! بہت متجسس، کہ میں تمہیں اور پیتھیس کو آزمائش میں ڈالنے پر تیار ہوں۔ قیدیوں کا یہ تبادلہ ہوگا لیکن پیتھیس کو آج سے ٹھیک دو ہفتے بعد دوپہر کو واپس آنا ہوگا۔

Damon: Thank you your majesty!

ڈیمن: شکریہ جناب عالی!

King: The order with my official seal shall go by your own hand, Damon. But I warn you, if your friend does not return on time, you shall surely die in his place! I shall show no mercy.

بادشاہ: ڈیمن! سرکاری مہر کے ساتھ میرا یہ حکم تمہارے ہی ہاتھوں بھیج دیا جائے گا۔ لیکن میں تمہیں خبردار کرتا ہوں کہ اگر تمہارا دوست بروقت واپس نہیں آتا تو تم یقیناً اُس کی جگہ مرو گے اور میں اس معاملے میں کسی رحم کا مظاہرہ نہیں کروں گا۔

Music: (In briefly and out)

موسیقی: بجتی ہے اور چلی جاتی ہے۔

SCENE 5

Narrator: Pythias did not like the king's bargain with Damon. He did not like to leave his friend in prison with the chance that he might lose his life if something went wrong. But at last Damon persuaded him to leave and Pythias set out for his home. More than a week went by. The day set for the death sentence drew near. Pythias did not return. Everyone in the city knew of the condition on which the king had permitted Pythias to go home. Everywhere people met, the

talk was sure to turn to the two friends.

بیان کرنے والا: پیتھیس بادشاہ کے ساتھ ڈیمن کے سودا بازی کو پسند نہیں کرتا تھا۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ اپنے دوست کو جیل میں چھوڑ دے، اس امکان کے ساتھ کہ کسی غلطی کی صورت میں شاید وہ اپنی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ لیکن آخر کار ڈیمن نے اُسے جانے پر راضی کر لیا اور پیتھیس گھر کے لیے روانہ ہوا۔ ایک ہفتے سے زیادہ وقت گزر گیا۔ سزائے موت کا دن قریب آیا مگر پیتھیس واپس نہیں آیا۔ شہر میں ہر کوئی اُس شرط کو جانتا تھا جس پر بادشاہ نے پیتھیس کو گھر جانے کی اجازت دی تھی۔ جہاں بھی لوگ ملتے تو بات اُن دو دوستوں کی طرف مڑتی تھی۔

1st voice: Do you suppose Pythias will come back?

پہلی آواز: تمہارا کیا خیال ہے کہ پیتھیس واپس آئے گا؟

2nd voice: Why should he stick his head under the king's axe once he has escaped.

دوسری آواز: وہ کیوں بادشاہ کی کلہاڑی کے آگے اپنا سر رکھے گا جبکہ وہ ایک دفعہ بھاگ چکا ہے۔

3rd voice: Still would an honourable man like Pythias let such a good friend die for him?

تیسری آواز: کیا پیتھیس کی طرح ایک معزز آدمی اپنے ایک اچھے دوست کو اپنی جگہ مرنے دے گا؟

1st voice: There is no telling what a man will do when it is question of his own life against another.

پہلی آواز: اس میں کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہے کہ ایک شخص کیا کرے گا جب دوسروں کی نسبت اُس کی اپنی زندگی کا سوال ہو۔

2nd voice: But if Pythias does not come back before the time is up, he will be killing his friend.

دوسری آواز: لیکن اگر پیتھیس وقت کے پورا ہونے سے پہلے نہ آیا تو وہ اپنے دوست کو قتل کر رہا ہوگا۔

3rd voice: Well, there's still a few days time. I, for one, am certain that Pythias will return in time.

تیسری آواز: اچھا، اب بھی چند دن وقت باقی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ پیتھیس ضرور بروقت واپس آجائے گا۔

2nd voice: And I am just as certain that he will not. Friendship is friendship, but a man's own life is something stronger. I say!

دوسری آواز: اور مجھے بھی اتنا ہی یقین ہے کہ وہ واپس نہیں آئے گا۔ دوستی، دوستی ہے لیکن میں کہتا ہوں کہ انسان کی اپنی زندگی کچھ زیادہ مضبوط چیز ہے۔

SCENCE 6

Narrator: Two days before the time was up, the king himself visited Damon in his prison cell.

بیان کرنے والا: مقررہ وقت پورا ہونے سے دو دن قبل بادشاہ خود جیل میں ڈیمن سے ملنے گیا۔

(Sound: Iron door unlocked and opened)

آواز: آہنی دروازہ چابی گھما کر کھول دیا گیا۔

King: (Mocking) you see now, Damon, that you were a fool to make this bargain. Your friend has tricked you! He will not come back to be killed. He has deserted you.

بادشاہ: (مذاق اُڑاتے ہوئے) دیکھو ڈیمن! تم بے وقوف تھے کہ تم نے یہ سودا کیا۔ تمہارے دوست نے تمہارے ساتھ دھوکہ کیا ہے۔ وہ یہاں مرنے کے لیے نہیں آئے گا۔ اُس نے تمہیں تنہا چھوڑ دیا ہے۔

Damon: (Calm and firm) I have faith in my friend. I know he will return.

ڈیمن: (پُرسکون اور مستقل مزاج) مجھے اپنے دوست پر یقین ہے میں جانتا ہوں کہ وہ ضرور واپس آئے گا۔

King: (Mocking) we shall see!

بادشاہ: بادشاہ نے مذاق کے انداز میں کہا: ہم دیکھیں گے۔

(Sound: Iron door shut and locked)

آواز: آہنی دروازہ بند ہوتا ہے اور تالا لگتا ہے۔

SCENCE 7

Narrator: Meanwhile when Pythias reached the home of his famiiy, he arranged his business affairs so that his mother and sister would be able to live comfortably for the rest of their years. Then he said a last farewell to them before starting back to the city.

بیان کرنے والا: اسی اثناء میں جب پیتھیس اپنے خاندان والوں کے گھر پہنچا تو اُس نے اپنے تجارتی معاملات کچھ اس طرح نمٹائے کہ اُس کی ماں اور بہن باقی زندگی آرام سے گزار سکیں۔ پھر واپس شہر تک کے لیے سفر شروع کرنے سے پہلے اُس نے اُنہیں آخری الوداع کہا۔

Mother: (In tears) Pythias, it will take you two days to get back. Stay another day, I beg you.

ماں: (روتی ہوئی) پیتھیس! واپس شہر تک پہنچنے میں تمہیں دو دن لگیں گے، میں تم سے درخواست کرتی ہوں کہ ایک دن اور ٹھہر جاؤ۔

Pythias: I dare not stay longer, mother. Remember, Damon is locked up in my prison cell while I am gone. Please do not weep for me. My death may help bring better days for all of our people.

پیتھیس: ماں! میں مزید نہیں ٹھہر سکتا یاد رکھو ڈیمن میری جگہ جیل کی چکی میں بند ہے میرے جانے تک۔ برائے مہربانی مت روئیے۔ شاید میری موت سب لوگوں کے لیے بہتر وقت لانے میں مدد دے۔

Narrator: So Pythias began his journey in plenty of time. But bad luck struck him on the very first day. At twilight, as he

walked along a lonely stretch of woodland, a rough voice called.

بیان کرنے والا: پس پیتھیس نے کافی وقت کے ساتھ اپنا سفر شروع کیا۔ لیکن پہلے ہی دن اُسے بدقسمتی نے مارا۔ صبح سویرے جوں ہی وہ ایک سنسان اور طویل جنگل میں جا رہا تھا، ایک آواز نے اُسے پکارا۔

1st robber: No so fast there, young man! Stop!

پہلا ڈاکو: جوان آدمی! اتنا تیز نہ چلو، رُک جاؤ۔

Pythias: (Startled) Oh! what is it? What do you want?

پیتھیس: (چونکتے ہوئے) آہ یہ کیا ہے؟ تم کیا چاہتے ہو؟

2nd robber: Your money bags.

دوسرا ڈاکو: تمہاری رقم کے تھیلے۔

Pythias: My money bags? I have only a small bag of coins. I shall need them for some favours perhaps, before I die.

پیتھیس: میری رقم کے تھیلے! میرے پاس تو صرف سکوں کا ایک چھوٹا سا تھیلا ہے۔ مجھے مرنے سے پہلے شاید کچھ کاموں کے لیے اس کی ضرورت ہوگی۔

1st robber: What do you mean, before you die? We do not mean to kill you, only take your money.

پہلا ڈاکو: تمہارا کیا مطلب ہے؟ "مرنے سے پہلے" ہم تمہیں قتل کرنا نہیں چاہتے، صرف تمہاری رقم لینا چاہتے ہیں۔

Pythias: I will give you my money; only do not delay me any longer. I am to die by the kings order three days from now. If I do not return on time, my friend must die in my place.

پیتھیس: میں تمہیں اپنی رقم دے دوں گا، صرف مجھے مزید نہ رُکو۔ میں بادشاہ کے حکم سے تین دن بعد مر رہا ہوں۔ اگر میں وقت پر نہ پہنچا تو میرا دوست میری جگہ مر جائے گا۔

1st robber: A likely story! What man would be fool enough to go

back to prison ready to die.

پہلاڈاکو: ایک دلچسپ کہانی! کون سا آدمی احمق ہوگا کہ واپس جیل جا کر مرنے کے لیے تیار ہوگا۔

2nd robber: And what man would be fool enough to die for you?

دوسراڈاکو: اور کون سا آدمی اتنا بے وقوف ہوگا جو تمہارے لیے مرے گا؟

1st robber: We will take your money all right. And we will tie you up while we get away.

پہلاڈاکو: ٹھیک ہے ہم تمہاری رقم لے لیں گے اور ہم تمہیں باندھ لیں گے تا کہ ہم یہاں سے چلے جائیں۔

Pythias: (Begging) No! No! I must get back to free my friend! (Fage) I must go back.

پتھیس: (التجا کرتے ہوئے) نہیں نہیں، مجھے اپنے دوست کو رہائی دینے کے لیے ضرور جانا ہے۔ مجھے ضرور واپس جانا ہے۔

Narrator: But the two robbers took Pythias money, tied him to a tree, and went off as fast as they could. Pythias struggled to free himself. He cried out for a long time. But no one travelled through that lonesome woodland after dark. The sun had been up for many hours before he finally managed to free himself from the ropes that had tied him to the tree. He lay on the ground, hardly able to breathe.

بیان کرنے والا: لیکن دوڈاکوؤں نے پیتھیس کی رقم لے لی۔ اُسے درخت سے باندھا اور جتنا تیز جا سکتے تھے چلے گئے۔ پیتھیس نے خود کو آزاد کرنے کی کوشش کی۔ وہ کافی دیر تک چلآیا لیکن شام کا اندھیرا چھانے کے بعد کوئی بھی اس ویران جنگل میں سفر نہیں کرتا تھا۔ سورج طلوع ہوئے چند گھنٹے گزرے تھے جب اُس نے بالآخر اپنے آپ کو رسیوں سے آزاد کیا جن کے ذریعے وہ درخت سے بندھا ہوا تھا۔ وہ زمین پر پڑا تھا اور بمشکل ہی سانس لے پا رہا تھا۔

Narrator: After a while Pythias got his feet weak and dizzy from

hunger and thirst and his struggle to free himself, he set off again. Day and night he travelled without stopping, desperately trying to reach the city in time to save Damon's life.

بیان کرنے والا: کچھ دیر بعد پیتھیس اپنے پیروں پر کھڑا ہو گیا۔ بھوک اور پیاس اور خود کو آزاد کرنے کی کوشش کی وجہ سے وہ کمزور تھا اور اُس کا سر چکرا رہا تھا۔ وہ دوبارہ روانہ ہوا۔ دن رات اُس نے رُکے بغیر سفر کیا۔ وہ بروقت شہر پہنچنے کی سخت کوشش کر رہا تھا تاکہ ڈیمن کی زندگی بچائے۔

(Music موسیقی)

Narrator: On the last day, half an hour before noon, Damon's hands were tied behind his back, and he was taken into the public square. The people muttered angrily as Damon was led in by the jailer. Then the king entered and seated himself on a high platform.

Sound: Crowd voices in and hold under single voices.

بیان کرنے والا: آخری دن، دوپہر سے نصف گھنٹہ پہلے ڈیمن کے ہاتھ پیچھے باندھ دیے گئے اور اُسے عوامی چوک لایا گیا۔ لوگ غصے سے سرگوشیاں کر رہے تھے جوں ہی جیلر ڈیمن کو لایا۔ پھر بادشاہ آیا اور اونچے چبوترے پر بیٹھ گیا۔

آواز: لوگوں کی آوازیں مگر ایک آواز نے اُن کو خاموش کر دیا۔

SCENE 8

Soldier: (Loud) long live the king!

سپاہی: (بلند آواز سے) اللہ بادشاہ کی عمر دراز کرے۔

1st voice: (Low) the longer he lives, the more miserable our lives will be!

پہلی آواز: (دھیمی آواز سے) جتنا زیادہ عرصہ وہ زندہ رہتا ہے اُتنا ہی ہماری تکالیف میں اضافہ ہوگا۔

King: (Loud, mocking) well, Damon, your life time is nearly up. Where is your good friend Pythias now?

بادشاہ: (تیز آواز کے ساتھ مذاق اُڑاتے ہوئے) اچھا ڈیمن تمہاری زندگی کا وقت ختم ہونے کے قریب ہے۔ اب تمہارا اچھا دوست پیتھیس کہاں ہے؟

Damon: (Firm) I have faith in my friend. If he has not returned, I'm certain it is through no fault of his own.

ڈیمن: (مستقل مزاج) مجھے اپنے دوست پر بھروسہ ہے۔ اگر وہ نہیں آیا ہے تو مجھے یقین ہے کہ یہ اُس کی اپنی غلطی نہیں ہوگی۔

King: (Mocking) the sun is almost overhead. The shadow is almost at the noon mark. And still your friend has not returned to give back your life!

بادشاہ: (مذاق اُڑاتے ہوئے) سورج بالکل سر کے اوپر آ گیا ہے۔ سایہ تقریباً دوپہر کے نشان پر ہے اور پھر بھی تمہارا دوست تمہاری زندگی واپس کرنے کے لیے ابھی تک نہیں آیا ہے۔

Damon: (Quiet) I am ready and happy to die in his place.

ڈیمن: (پُرسکون) میں اُس کی جگہ مرنے کے لیے تیار اور خوش ہوں۔

King: (Harsh) And you shall, Damon! jailer lead the prison to the.........

Sound: Crowd voices up to a roar, then under)

بادشاہ: (سخت لہجے میں) اور تمہیں مرنا ہوگا ڈیمن! جیلر! لے جاؤ قیدی کو۔۔۔۔۔۔

آواز: ہجوم کے اندر تیز آواز اُٹھتی ہے اور پھر خاموش ہو جاتی ہے۔

1st voice: (Over noise) Look! it is Pythias.

پہلی آواز: (بہت شور) دیکھو یہ پیتھیس ہے۔

2nd voice: (Over noise) Pythias has come back.

دوسری آواز: (شور) پیتھیس واپس آ گیا ہے۔

Pythias: (Breathless) Let me through Damon!

پیتھیس: (ہانپتے ہوئے) ڈیمن! مجھے آنے دو۔

Damon: Pythias!

ڈیمن: . پیتھیس!

Pythias: Thank the gods I am not too late!

پیتھیس: شکر ہے دیوتاؤں کا میں زیادہ لیٹ نہ ہوا۔

Damon: (Quiet sincere) I would have died for you gladly, my freind.

ڈیمن: (خاموش اور پُر خلوص) میرے دوست! میں بخوشی تمہارے لیے مر جاتا۔

Crowd voices: (Loud, demanding) set them free! set them both free!

ہجوم کی آوازیں: (تیز اور مطالبہ کرتے ہوئے) اُن کو آزاد کر دو۔ اُن دونوں کو آزاد کر دو۔

King: (Happy) Pythias what made you take so long? A bit more delay and your friend would have been executed.

بادشاہ: (خوش ہو کر) پیتھیس! کس وجہ سے تم نے اتنا زیادہ وقت لیا۔ تھوڑی دیر اور تاخیر کرتے تو تمہارے دوست کو قتل کر دیا جاتا۔

Pythias: Your majesty! I would have been here in the morning, but for those two robbers!

پیتھیس: عالیجاہ! میں صبح ہی پہنچ چکا ہوتا مگر اُن دو ڈاکوؤں کی وجہ سے۔

King: (Alert) Robbers? What robbers?

بادشاہ: (چونکتے ہوئے) ڈاکو! کیسے ڈاکو؟

Pythias: Two robbers intercepted me last evening on my way here. They took the money bag from me and tied me up to a tree despite my begging to let me go.

پیتھیس: دو ڈاکوؤں نے کل شام مجھے یہاں آتے ہوئے راستے میں روک لیا۔ اُنہوں نے مجھ سے رقم

کا تھیلا چھین لیا، اور میری التجاؤں کے باوجود کہ مجھے جانے دو اُنہوں نے مجھے درخت سے باندھ دیا۔

King: (Oh) How did you manage to untie yourself?

بادشاہ: آوہ! تم نے کس طرح خود کو آزاد کر لیا؟

Pythias: Your majesty! I struggled the whole night to untie myself. Luckily, one knot got loosened and I was able to untie it.

پتھیس: عالیجاہ! میں نے ساری رات اپنے آپ کو چھڑانے کی کوشش کی۔ خوش قسمتی سے ایک گرہ ڈھیلا پڑ گیا اور اس طرح میں اس کو کھولنے کے قابل ہوا۔

King: I shall see to it that those robbers are caught and punished. They nearly killed an innocent man!

بادشاہ: میں اس معاملے کو دیکھوں گا کہ ان ڈاکوؤں کو پکڑ کر سزا دی جائے۔ اُنہوں نے ایک معصوم انسان کو تقریباً قتل کر دیا تھا۔

Crowd voices: (Loud, demanding) set them free! set them both free!

ہجوم کی آوازیں: (تیز، مطالبہ کرتے ہوئے) اُن کو رہا کر دو۔ اُن دونوں کو آزاد کر دو۔

King: (Loud) people of the city! (crowd voices out) never in all my life have I seen faith and friendship, such loyalty between men. There are many among you who call me harsh and cruel. But I can not kill any man who proves such strong and true friendship for another. Damon and Pythias, I set you both free. (Roar of approval) I am king. I command a great army. I have stores of gold and precious jewels. But I would give all my wealth and power for one friend like Damon and Pythias.

Sound: Roar of approval from crowd up briefly and out.

Music: Up and out.

بادشاہ: (بلند آواز سے) شہر کے لوگو! لوگوں کی آوازیں رُک جاتی ہیں۔ میں نے اپنی پوری زندگی میں آدمیوں کے درمیان ایسا اعتماد، دوستی اور وفاداری نہیں دیکھی ہے۔ آپ میں سے بہت سے لوگ ایسے ہیں جو مجھے سخت مزاج اور ظالم کہتے ہیں، لیکن میں ایسے آدمی کو قتل نہیں کر سکتا جو دوسروں کے لیے اتنا مضبوط اور سچا دوست ثابت ہو جائے۔ ڈیمن اور پیتھیس، میں تم دونوں کو آزاد کرتا ہوں۔ (ہجوم کی طرف سے رضامندی کی آوازیں) میں بادشاہ ہوں۔ میں ایک بڑی فوج کی کمان کرتا ہوں۔ میرے پاس سونے اور جواہرات کے ذخیرے ہیں، لیکن میں اپنی تمام دولت اور طاقت ڈیمن یا پیتھیس کی طرح ایک دوست کی خاطر قربان کر دوں گا۔

آواز: ہجوم کی طرف سے رضامندی کے نعرے لگتے ہیں اور ختم ہو جاتے ہیں۔

موسیقی: بجتی ہے اور رُک جاتی ہے۔

......☆......